

## کمبوڈیا کے وفد کی ملاقات

ایک دوسرے کے بہن بھائی معلوم ہو رہے تھے۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے بہت قریبی رشتہ دار ہیں اور سب ایک دوسرے کے ساتھ بہت پیار اور محبت کا اظہار کر رہے تھے۔ یہ چیزیں نے کہیں اور نہیں دیکھی۔

عالمی بیعت کا منظر دیکھ کر بھی موصوف بہت متاثر ہوئے اور کہنے لگے کہ اس قسم کا منظر میں نے اپنی زندگی میں پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ جس طرح لوگ اپنے خدا کے حضور جھکے ہوئے اور آہ و بکا کر رہے تھے وہ بہت ہی حیران کن نظارہ تھا۔

کمبوڈیا کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات بارہ بج کر 15 منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر کمبوڈیا کے وفد نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

بعد ازاں ملک کمبوڈیا سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔ کمبوڈیا سے تین افراد پر مشتمل وفد آیا تھا جس میں وہاں کے نیشنل ٹیلیویژن چینل کے نمائندہ **Nhim Chany** صاحب بھی شامل تھے۔

موصوف نے عرض کیا کہ جلسہ کے انتظامات نے بہت متاثر کیا ہے۔ 30 ہزار سے زائد لوگ تھے۔ صبح و شام لوگوں کو وقت پر کھانا دیا جاتا رہا۔ اتنی بڑی تعداد میں لوگ ایک ہی وقت پر کھانا کھاتے تھے اور کسی قسم کی کوئی بد مزگی نہیں دیکھی۔ سیکورٹی کا انتظام بھی بہت اچھا تھا۔ پولیس کی ضرورت ہی نہیں تھی۔

☆ موصوف نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:۔ ایک قابل ذکر چیز یہ بھی تھی کہ اس جلسہ میں مختلف ممالک سے ہر نسل اور رنگ کے لوگ جمع تھے لیکن سب